ان موضوعات سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب سیرت طیبہ کے ایک مختصر سے پہلو پر کس قدر جامعیت و تفصیل کے ساتھ معلومات فراہم کرتی ہے۔

کتاب کا پہلا باب خاص طور سے مطالعہ سیرت میں نئے عنوان کا اضافہ کرتا ہے۔ مولف نے اس باب کے تحت بیان کیا ہے کہ وصال حبیب ﷺ کی نشانیوں اور ابتدائی تنبیہات میں قبائل عرب کے وفود کی مسلسل آمد بھی شامل ہے۔ مولف سورۃ نصر سے استشہاد کرتے ہیں اور اس کے بعد مختلف وفود کی آمد کے حوالے سے تفصیلات بیان کرتے ہیں۔

کتاب کا اسلوب عالمانہ ہے اور مولف نے استفادے میں نہایت توسع سے کام لیا ہے، چناں چہ ان کے ماخذ میں معروف کتب حدیث کے علاوہ محمد الغزالی کی فقہ السیر ۃ، ہیثمی کی مجمع الزوائد، ابن حجر کی فتح الباری، البانی کا السلسلۃ الصحیحہ، ابن جریر اور ذہبی کی التاریخ، سہیلی کی الروض الانف اور ابن سعد، ابن کثیر، واقدی اور ابن عساکر جیسے اہل سیر و مورخین شامل ہیں۔ کتاب کے آغاز میں تو حاشیے پر مکمل حوالہ جات دینے کا التزام ہے، البتہ بعد میں مختصر حوالوں پر اکتفا کیا گیا ہے، غالباً یہ جدت ناشر کی طرف سے ہے۔ مولف نے احادیث کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کی آیات سے بھی استشہاد کیا ہے اور قرآن کریم کے بیانات کو اپنی اس کتاب میں التزام کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب مطالعہ سیرت کے حوالے سے ایک عمدہ کاوش ہے۔

کتاب کا ترجمہ رواں اور بامحاورہ ہے۔

☆☆☆☆☆

نام مجلّہ: شش ماہی مجلّہ جہات الاسلام

مدیر اعلیٰ: حافظ محمود اختر

شمارہ: جولائی۔دسمبر ۲۰۱۰ء/جنوری جون ۲۰۱۱ء

ناشر: کلیہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

صفحات: ۴۱۲

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

مجلّہ جہات الاسلام گزشتہ کئی برسوں سے شائع ہو رہا ہے اور اپنی پیش کش کے حوالے سے علمی حلقوں میں قدر کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ زیر نظر شمارہ سیرت نمبر کے عنوان سے شائع ہوا ہے، جو اپنے موضوع کے حوالے سے عمدہ کاوش ہے۔ یہ شمارہ پانچ حصوں پر مشتمل ہے، اور سیرت نگاری کے مختلف اہم

پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

حصہ اول منصب و مقام رسول ﷺ۔ حصہ دوم انوار سیرت ﷺ۔ حصہ سوم قدیم سیرت نگاری، منہج و اسلوب۔ حصہ چہارم جدید سیرت نگاری، منہج و اسلوب اور حصہ پنجم سیرت طیبہ اور مستشرقین، تحقیقات و تنقیدات کے عنوان سے ہے۔

اس اشاعت کے اہل قلم میں جہاں ایک جانب ڈاکٹر یاسین مظہر صدیقی (علی گڑھ) اور ڈاکٹر نثار احمد (کراچی) جیسے اساطین سیرت نگار شامل ہیں، وہیں نسبتاً نئے نام بھی اس مجلّے کا حصہ ہیں۔

مجلّے کا آغاز بائبل کے اس بیان سے ہوتا ہے۔ ''حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مانند ایک نبی''۔ یہ مضمون احسان الرحمٰن غوری اور عبدالستار غوری کی مشترکہ کاوش کا نتیجہ ہے۔ عبدالستار غوری اس سے قبل بائبل کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ کی پیشین گوئیوں پر ایک مکمل کتاب بھی پیش کر چکے ہیں۔ یہ مضمون بھی علمی اسلوب میں معلومات کا حامل ہے۔

دوسرا مضمون اسمائے رسول ﷺ کی معنویت کے عنوان سے ہے، مگر یہ عنوان مضمون سے مطابقت نہیں رکھتا، مضمون میں رسول اللہ ﷺ کے اسمائے گرامی کے ماخذ احادیث میں تلاش کرنے کی کوشش کی گئی ہے، یہ بات عنوان سے واضح نہیں ہوتی، نیز یہ مضمون اپنی معلومات کے لحاظ سے بھی تشنہ معلوم ہوتا ہے۔

تیسرا مضمون تحفظ ناموس رسالت ﷺ کے حوالے سے عالمی اجتہادی اداروں کی آرا کے تجزیے کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ یہ مضمون بھی نہایت مختصر اور اپنے موضوع کے محض چند پہلوؤں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

حصہ دوم میں اہم معلوماتی مضمون ڈاکٹر یاسین مظہر صدیقی کے قلم سے ہے، جس میں غزوات نبوی ﷺ میں خواتین کی شرکت کے حوالے سے بحث کی گئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا منہج یہ ہے کہ انہوں نے پہلے غزوات کی ترتیب سے خواتین کی شرکت کے اشارے بیان کئے ہیں، پھر خواتین کی شرکت غزوات کا عمومی ذکر کیا ہے اور آخر میں فوجی طب و جراحت میں خواتین کی اہمیت کو روایات غزوات کی روشنی میں بیان کیا ہے، اور آخر میں پوری بحث کا تجزیہ چند نکات کی صورت میں پیش کیا ہے۔ مجلّے کے اس حصے میں معذور افراد کے حقوق اور اہل ذمہ کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات پر بھی دو مضامین شامل ہیں۔

حصہ سوم میں سہیلی کی الروض الانف، قسطلانی کی المواہب اللدنیہ اور حلبی کی الانسان العیون کا تعارفی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔